السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ایک دوست کہتا ہے کہ سورہ توبہ کی آیات 74/73 میں ہے کہ اللہ اور اس کا نبی اپنے فضل سے دیتے ہیں؟ کیا ان آیات کی روشنی میں نبی کریم کے وسیلے سے دعا کر سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہیں کی جا سکتی ہے، ان آیات کا یہ مفہوم ہرگز نہیں ہے۔ ان آیات مبارکہ کی تفسیر میں حافظ صلاح الدین یوسف لکھتے ہیں۔

مسلمانوں کی ہجرت کے بعد، مدینہ کو مرکزی حیثیت حاصل ہوگئی تھی، جس کی وجہ سے وہاں تجارت اور کاروبار کو بھی فروغ ملا، اور اہل مدینہ کی معاشی حالت بہت اچھی ہوگئی تھی۔ منافقین مدینہ کو بھی اس کا خوب فائدہ حاصل ہوا اللہ تعالیٰ اس آیت میں یہی فرما رہا ہے کہ کیا ان کو اس بات کی ناراضگی ہے کہ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے غنی بنا دیا ہے، بلکہ ان کو تو اللہ تعالیٰ کا شکرگزار ہونا چاہیے کہ اس نے انہیں تنگ دستی سے نکال کر خوش حال بنا دیا۔

نیز آپ یاد رکھیں کہ صرف تین طرح کا وسیلہ جائز ہے، جس کی تفصیل فتوی نمبر (11198) میں دیکھیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی